



الفراق

حضرت شیخ قدس سرہ العزیز

کیوں طائرِ خوش الحان خاموش ہیں چمن میں
افسردگی سی کیوں ہے، پھولوں کی انجمن میں

یہ چمن کو کیا ہوا ہے کہ بہار میں خزاں ہے
نہ مہک ہے وہ گُلوں میں، نہ وہ حسن یاسمن میں

فصلِ بہار گزری، دن آ گئے خزاں کے
رمِ آہو اب کہاں ہے، کہاں مشک اب ختن میں

ہمدم یہ کس کے غم میں دیوار و در ہیں گریاں
عرش و فرش ہیں لرزاں، شیون ہے انجمن میں

آہ! کس نے اب جہاں سے رختِ سفر ہے باندھا
اقبال و بخت و دولت سب آگئے گہن میں

اے شمعِ نور افشاں! تجھ کو خبر نہیں کیا
بے آسرا ہیں راہی، رین آگئی ہے بن میں

ہر چند میں نے ڈھونڈا لیکن کہیں نہ پایا
ذوقِ نظر، کہ حاصل تھا، تیری انجمن میں

لاکھوں حسین دیکھے لیکن نظر نہ آئی
وہ ادائے دلنوازی، جو تھی تیرے بانکپن میں

یہ ظفر کی آرزو ہے رہے تا ابد میسر
وہ نگاہِ لطف و احساں، جو اُتر گئی تھی مَن میں

حضرت سیّد محمد ظفر مشہدی قادری رحمة الله عليه

